DOCKMENTS FROM THE U. S. ESPIONAGE DIN

مرتبین و ناشرین: دانش جویان مسلمان پیرو خطِ امام۔ ایرانی مراکز تقسیم لٹریچر سے مل سکتی ہے۔

یہ کتاب انگریزی اور فارسی دونوں زبانوں میں ہے۔ دعویٰ یہ ہے اور کوئی وجہ نہیں کہ ہم بلا دلیل اسے غلط سمجھیں، کہ یہ ان دستاویزات کا مجموعہ ہے جو ایام انقلاب میں زیرِ حراست امریکی سفارت خانے سے برآمد ہوئے۔ ان کا اصل انگریزی متن بھی دے دیا گیا ہے اور ایک طرف فارسی ترجمہ۔

خاص بات یہ ہے کہ اس "قسط" کا تعلق زیادہ تر پاکستان سے ہے۔ ضمناً افغانستان کے معاملات بھی آتے ہیں۔ ظاہر بات ہے کہ پاکستان، ایران اور افغانستان پر مشتمل علاقہ "بنیاد پرست اسلامیوں" کے نام پر مغرب والوں نے خطرناک قرار دے رکھا ہے۔ دونوں سپر پاورز اس کے خلاف ہیں۔ ایک نے افغانستان کو جہنم بنا دیا ہے، دوسری نے پاکستان میں خلفشار انگیزی کے لیے بٹن دبا دیا ہے۔ ایران جو ہاتھ سے نکل گیا، فی الحال اس کے لیے عراق سے جنگ کافی ہے۔ بعد میں جب دو ملکوں میں معرکے سر ہو چکیں گے تو پھر توجہات ایران کی طرف مبذول ہوں گی۔ بعض لوگ متذکرہ دستاویزات کی صحت پر شبہات کا اظہار کرتے ہیں۔

AL-MURABAHA IN THEORY & PRACTICE

از سید حامد عبدالرحمٰن الکاف۔ ناشر: اسلامک ریسرچ اکیڈمی، کراچی۔ ۱۰/۱۶۳-C، فیڈرل بی ایریا کراچی۔ ۳۸۰۵۔ قیمت درج نہیں۔

سید حامد الکاف سودی معاملات پر متعدد مقالات لکھ چکے ہیں۔ پیشِ نظر انگریزی پمفلٹ (صفحات: ۶۴) کے مبحث کی اہمیت یہ ہے کہ اس میں القطر کے اسلامی بنک کے بنیادی طریقِ معاملت کو زیرِ بحث لا کر دکھایا گیا ہے کہ اس طریق میں سود شامل ہے اور قطر کے بنکنگ سسٹم کو شرعی علمی بنیاد فراہم کرنے والے ذی مرتبت عالم علامہ یوسف القرضاوی کے فقہی مسلک کو اصولِ نصوص کے خلاف ثابت کیا گیا ہے۔ قرضاوی صاحب اس کے علمبردار ہیں کہ اشیاء کی معجل اور مؤخر قیمتوں میں فرق کرنا (یا بنا بر تاخیر ادائیگی کا معاوضہ لینا) جائز ہے۔ الکاف صاحب